سوال

(472) گھونگا (ایک آبی جانور) اور مگرمچھ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھونگا اور مگرمچھ کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور اہل علم کی ایک جماعت نے حلزون (گھونگا) اور مگرمچھ کھانا جائز قرار دیا ہے کیونکہ یہ دریائی شکار ہے، اور ارشاد باری تعالیٰ:

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ... ٩٦ ... سورة المائدة

''تمہارے لیے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کیلئے''۔

کے عموم میں داخل ہیں لیکن امام ابو حنیفہؒ اور اہل علم کی ایک جماعت نے انہیں ناجائز قرار دیا ہے کیونکہ یہ دونوں جانور درندے ہیں اور اس حدیث کے عموم میں داخل ہیں جس میں رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے کے شکار سے منع فرمایا ہے۔ یہ ایک اجتہادی مسئلہ ہے اگرچہ اس میں گنجائش ہے لیکن زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ انہیں نہ کھایا جائے تاکہ اختلاف سے بچا جاسکے اور ممانعت کے پہلو کو غلبہ دیا جاسکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص429